ابو عمار زاہد الراشدی

نبوت کا جھوٹا دعویدار...... ایلیٰ جاہ محمد

امریکہ کے سیاہ فاموں کی نسلی تحریک "نیشن آف اسلام" اور اس کے موجودہ لیڈر لوئیس فرخان کے بارے میں گزشتہ دنوں ایک عربی کتاب ہاتھ آگئی جس سے اس تحریک کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہوئی ہیں اور انہیں قارئین کی خدمت میں پیش کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ یہ کتاب "مالکم ایکس شہید" کی خود نوشت ہے جو انہوں نے ایلیکس ہیلی کو قلمبند کرائی تھی، لیلیٰ ابو زید نے اس کا عربی میں ترجمہ کیا ہے اور ساڑھے تین سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب "ملکوم اکس" کے نام سے بیروت کے اشاعتی ادارے "بیسان" نے ۱۹۹۶ء میں شائع کی ہے۔

مالکم ایکس شہید پہلے مالکم لِل کہلاتے تھے۔ پھر نبوت کے دعویدار ایلیٰ جاہ محمد کے ہاتھ پر اسلام قبول کر کے مالکم ایکس کہلائے۔ پھر ۶۴ء میں حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرنے کے بعد ایلیٰ جاہ محمد کے گمراہ کن عقائد سے توبہ کر کے صحیح العقیدہ مسلمان ہو کر "الحاج مالک شہباز" کا لقب اختیار کیا اور ۶۵ء میں شہید کر دیے گئے۔ انہوں نے اس کتاب میں اپنے بچپن، خاندانی پس منظر، امریکہ میں کالے اور گورے کی تاریخی کشمکش، جرائم کی دنیا میں آگے بڑھنے، ایلیٰ جاہ محمد سے متاثر ہو کر اس کا ساتھی بننے، رفتہ رفتہ ایلیٰ جاہ محمد کے دست راست کی حیثیت اختیار کرنے، گوروں کے خلاف نفرت کی مہم چلانے اور انہیں شیطان کی نسل قرار دے کر ان کی تباہی کی پیش گوئیاں کرنے اور پھر حج بیت اللہ کے موقع پر اسلام کے صحیح عقائد سے آگاہی حاصل کر کے ملت اسلامیہ کے اجتماعی دھارے میں شامل ہونے کے واقعات تفصیل کے ساتھ بیان کیے ہیں اور "نیشن آف اسلام" کے بارے میں صحیح معلومات حاصل کرنے کے لیے اس کتاب کا مطالعہ انتہائی مفید بلکہ ضروری ہے۔

مالکم ایکس شہید نے بتایا ہے کہ ۱۹۳۰ء میں "ولیس ڈی فارد" نامی ایک شخص امریکہ کے شہر ڈیٹرائیٹ میں آیا اور دعویٰ کیا کہ وہ مکہ سے آیا ہے، قریش سے تعلق رکھتا ہے، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی اولاد میں سے ہے اور اسے امریکہ میں کالوں کو گوروں کے مظالم سے نجات دلانے کے لیے مبعوث کیا گیا ہے۔ فارد مذکور ریشمی کپڑے کے تاجر کی حیثیت سے آیا اور اس نے رفتہ رفتہ سیاہ فام لوگوں کو اپنے گرد جمع کرنا شروع کر دیا اور

ڈیٹرائیٹ میں ایک مسجد بھی بنائی' ایلی جاہ محمد نے جو پہلے عیسائی تھا اور ایلی جاہ پول کہلاتا تھا' "ویلس ڈی فارد" کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور رفتہ رفتہ اس کا دست راست بن گیا۔ فارد نے کہا کہ وہی مسیح اور مہدی ہے جس کا دو ہزار سال سے انتظار کیا جا رہا ہے' اس نے کہا کہ سیاہ فام فطرتاً "مسلمان" ہیں اور اسلام ہی ان سب کا مذہب ہے لیکن گوروں نے برین واشنگ کر کے انہیں اسلام سے دور کر دیا ہے' اس لیے دنیا بھر کے سیاہ فاموں کو اسلام کی طرف واپس آجانا چاہیے کیونکہ ان کے اسلاف سب مسلمان تھے اور وہ ملت اسلامیہ کی کھوئی ہوئی بھیڑیں ہیں جنہیں ملت میں واپس لانے کے لیے اسے بھیجا گیا ہے' اس نے کہا کہ جنت اور دوزخ اس دنیا سے ہٹ کر کوئی الگ چیز نہیں بلکہ اسی دنیا میں انسانی معاشرہ کی مختلف کیفیات کا نام جنت اور جہنم ہے۔ اس وقت سیاہ فام سفید فاموں کی غلامی میں ہیں' جو ان کی جہنم ہے اور اس کی مدت چار سو سال مقرر ہے۔ اس کے بعد سیاہ فاموں کا اقتدار ختم ہو جائے گا اور سیاہ فام دنیا کی قیادت سنبھال لیں گے اور وہی ان کی جنت ہوگی۔ "ویلس ڈی فارد" ۱۹۳۴ء میں غائب ہو گیا اور ایلی جاہ محمد نے اس کی جگہ سنبھال لی اور اعلان کیا کہ "فارد" اصل میں خود اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) تھے جو انسانی شکل میں آئے تھے اور اب ایلی جاہ محمد کو اپنا رسول بنا کر واپس چلے گئے ہیں۔ ایلی جاہ محمد نے کہا کہ وہ خدا کا رسول بلکہ خاتم المرسلین ہے اور اب دنیا کی نجات اس کے ساتھ وابستہ ہے۔ مالکم ایکس شہید نے بتایا ہے کہ جب وہ ایلی جاہ محمد کے دست راست کے طور پر مختلف اجتماعات میں خطاب کیا کرتے تھے کہ تو خطبہ میں سورہ فاتحہ کے ساتھ یہ کلمہ شہادت پڑھا کرتے تھے اشهدان لا اله الا انت واشهدان محمدا الايليجاه المحترم عبدک ورسولک جس کا ترجمہ یہ ہے "اے اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محترم ایلی جاہ محمد آپ کے بندے اور رسول ہیں" (نعوذ باللہ من ذلک)

مالکم ایکس شہید نے ایلی جاہ محمد کے ایک لیکچر کا حوالہ دیا ہے جس میں کالے اور گورے کے فرق کے بارے میں "نیشن آف اسلام" کا نقطہ نظر پیش کیا گیا ہے۔ اس لیکچر میں کہا گیا ہے کہ دنیا کی اصل آبادی سیاہ فاموں پر مشتمل تھی اور آدم علیہ السلام اور ان کی ساری اولاد سیاہ فام تھی۔ ایک وقت آیا کہ سیاہ فاموں کا ایک گروہ اپنی موجودہ حالت پر خدا سے ناراض ہو گیا' ان میں سے "یعقوب" نامی ایک صاحب کو حیوانی جرثوموں کو اپنی مرضی کے مطابق تبدیل کرنے اور ان سے نئی نسل پیدا کرنے پر دسترس حاصل تھی چنانچہ اس نے مہارت کا استعمال کرتے ہوئے سفید فاموں کی نئی نسل پیدا کی اور تب سے سفید فام دنیا پر ابھر چلے آ رہے ہیں۔ ایلی جاہ محمد کا کہنا ہے کہ سفید فام دراصل شیطان کی نسل سے ہیں' جو

پہلے چار پاؤں پر چلا کرتے تھے اور جنگلوں اور غاروں میں وحشیانہ زندگی بسر کرتے تھے پھر موسیٰ علیہ السلام انہیں تہذیب وتمدن کی زندگی کی طرف لائے لیکن موسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات انہوں نے جلد فراموش کر دیں اور حیوانیت اور شیطانیت کی زندگی کی طرف واپس لوٹ گئے۔ پھر ان سفید فاموں نے زمین پر غلبہ پالیا اور سیاہ فاموں کو جانوروں کی طرح بحری جہازوں میں بھر کر شمالی امریکہ میں لائے اور انہیں غلام بنا لیا۔ اب وقت آگیا ہے کہ گوروں کا اقتدار ختم ہو اور سیاہ فاموں کی حکومت قائم ہو جو دنیا کے لیے جنت ہوگی۔ مالکم ایکس شہید نے بتایا ہے کہ جب وہ ایلیجاہ محمد کے دست راست تھے' ایک عجیب سانحہ ہوا کہ ایلیجاہ محمد کی دو سیکرٹری خواتین نے دعویٰ کر دیا کہ ان کے چار بیٹوں کا باپ ایلیجاہ محمد تھے' جس کے ساتھ کسی نکاح کے بغیر ان کے گزشتہ چھ سال سے گرم جوش جنسی تعلقات موجود ہیں۔ امریکی پریس نے اسے خوب اچھالا اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد اس وجہ سے ایلیجاہ محمد سے الگ ہو گئی لیکن مالکم ایکس شہید اور ایلیجاہ محمد کا بیٹا "ویلس دی محمد" (جو اب بحمد اللہ صحیح العقیدہ مسلمان ہیں) اس دور میں قرآن کریم اور بائبل سے ایسے واقعات تلاش کرتے رہے جو ایلیجاہ محمد کے دفاع میں پیش کیے جا سکیں حتیٰ کہ انہوں نے بائبل کی بعض آیات کا سہارا لے کر یہ موقف اختیار کیا کہ حضرت نوح علیہ السلام نشہ کرتے تھے' موسیٰ علیہ السلام حبشی عورتوں کے ساتھ زنا کیا کرتے تھے' داؤد علیہ السلام نے ایک شخص کی بیوی ہتھیا لی اور لوط علیہ السلام نے اپنی حقیقی بیٹیوں کے ساتھ زنا کر لیا تھا (نعوذ باللہ من ذلک) تو اگر ایلیجاہ محمد سے کوئی ایسی حرکت سرزد ہو گئی ہے تو اس کی نبوت پر بھی کوئی اثر نہیں پڑا اور وہ بدستور خدا کا رسول اور دنیا کا نجات دہندہ ہے۔ مالکم ایکس شہید کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے یہ موقف ایلیجاہ کے سامنے پیش کیا تو نبوت کے اس دعویدار نے کہا کہ "میرے بیٹے تم نے نبوت اور روحانیت کو صحیح طور پر سمجھا ہے' تمہیں بزرگوں کا فہم بخشا گیا ہے اور تم سمجھ گئے ہو کہ یہ جو کچھ پیش آیا ہے' یہ بھی نبوت کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے۔" آج لوئیس فرخان ایلیجاہ محمد کے جانشین کی حیثیت سے اسی "نبوت" کا پرچم اٹھائے دنیا بھر میں "نیشن آف اسلام" کو امریکہ میں مسلمانوں کی سب سے بڑی تحریک کے طور پر متعارف کرا رہا ہے اور بہت سے مسلم حکمران اور لیڈر اس کے ہاتھوں میں ہاتھ ڈال کر اس کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کو اسلام اور مسلمانوں کی بڑی خدمت سمجھے ہوئے ہیں۔ فاعتبروا یا اولی الابصار

(مطبوعہ روزنامہ اوصاف' ۲۲۔ اگست ۹۸ء)